امراض وعلاج

سلور ـــ ہماری صحت کا خفیہ دشمن

از : حکیم قاری محمد عمران مغل بی۔ اے ، فاضل عربی، مستند درجہ اوّل طبیہ کالج لاہور

اقتصادی بحران اور مہنگائی نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس سے طرح طرح کے نفسیاتی، سماجی، اور طبقاتی مسائل جنم لے رہے ہیں جو محض مغرب کی کورانہ تقلید کا انجام ہے اگر اسلامی نظامِ معیشت کو اپنایا جاتا تو ہمارا ملک دنیا میں ایک مثالی حیثیت اختیار کر سکتا تھا۔ مہنگائی کی اس لہر نے متوسط طبقہ کو ختم کر کے صرف غریب اور امیر دو طبقوں کو جنم دیا ہے اور دونوں کی حدیں مسلسل پھیل رہی ہیں یعنی امیر، امیر تر اور غریب، غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ مہنگائی کے ساتھ ہمارا ایک اور بھی بھیانک مسئلہ بھی ہے جس نے صحت کا بیڑا غرق کر رکھا ہے اور وہ ہے جہالت، گذشتہ دنوں فرانس کے صدر ہمارے ہاں تشریف لائے تو فرمانے لگے کہ ہم نے غربت دیکھی اور اس کا مزہ چکھا ہے ہم اس سمندر میں غوطہ زن ہوتے ہیں، لیکن علم وادب کی بدولت وہ بام عروج پر ہیں اور ہم کاسۂ گدائی لیے ان کے در پہ کھڑے ہیں کہ وہ کب اس میں ایٹمی ری ایکٹر کی بھیک ڈالیں گے ان ممالک کا ہر فرد صحت کی دولت سے مالا مال ہے مگر ہماری جہالت کا یہ عالم ہے کہ ہم روزانہ اپنے ہاتھوں اپنے دوست احباب گھر والوں اہل وعیال کو زہر کھلا کھلا کر مار رہے ہیں، اس زہر کے خطرہ سے نہ تو سماجی اداروں نے آگاہ کیا ہے اور نہ ہی رسل ورسائل کے ذرائع نے، زہر کا یہ پیالہ گھروں میں ایلومینیم کا برتن یا اس دھات کا استعمال ہے جسے عرف عام میں ''سلور'' کہا جاتا ہے۔

اکثر گھرانوں کی مائیں بہنیں بچت کے سہانے خواب کی خاطر گھریلو اخراجات میں کمی کی خاطر ارزاں برتنوں کی خرید پر مجبور ہیں۔ خصوصاً چائے اور کافی کی تیاری کے لیے تو یہ دھات عام مستعمل ہے، الحمد للہ جنہیں اس خطرہ سے آگاہ کیا گیا صرف دو ہفتوں کے بعد حوصلہ افزاء نتائج نکلے، مگر اکثر خاندان اور گھرانے فرمانے لگے۔

ع
اشیائے صرف کی یہ گرانی نہ پوچھیے
کس طرح گھل رہی ہے جوانی نہ پوچھیے
پیسے پھٹی سی جیب میں دو چار رہ گئے
تنخواہ کی تو ہم سے کہانی نہ پوچھیے

یہ مفروضے صرف جہالت کی نشاندہی کرتے ہیں وگرنہ ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کرکے کونسی خوشی اور دولت حاصل نہیں کرسکتے اور کیونکر صحت یاب نہیں ہوسکتے آج ہی اس چمکتی دمکتی دھات کے برتنوں کو چولہے میں پھینکیں اور مٹی کے پیالے اور ہنڈیا کو رواج دیں۔ سادگی کو اپنائیں اور اہلِ بصیرت کے لیے عرض کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر مٹی کے پیالے کو کیوں پسند کیا اُمت کو سادگی کی کیوں تعلیم دی؟

موجودہ دور کے اکثر گھرانوں میں بیماریاں اسی دھات کی وجہ سے پھیلی ہیں، لندن کے ڈاکٹر کوبر صاحب نے سب سے پہلے اس زہر سے اپنے عوام کو خبردار کیا ہے کہ اس میں کھانے پکانے سے خوراک جلد گل سڑ اور متعفن ہوکر زہریلی ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے پے در پے کئی مقالے لکھے جنہیں دیگر ممالک کے سائنسدانوں اور ڈاکٹروں نے بھی بنظر تحسین اپنی اپنی زبانوں میں شائع کیا انہوں نے ثابت کیا کہ اس سے نہ صرف نظام ہضم میں سوزش ورم اور زخم پیدا ہوتا ہے بلکہ کینسر جیسی موذی مرض بھی اسی سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ زہر روزانہ کتنی مقدار میں ہمارے جسم میں داخل ہو رہا ہے اندازہ کے لیے ایک صاف ستھرے ایلومینیم کے برتن میں دودھ ابالیں لیکن ابالنے سے پہلے وزن کرلیں، پھر برتن خالی کرکے دوبارہ وزن کرلیں۔ اس کا وزن تقریباً ایک رتی کے قریب کم ہو چکا ہوگا۔ (ایک رتی کا وزن آٹھ چاول کے دانے) آپ جتنی بار اس میں کوئی چیز پکائیں گے اتنا وزن ہر بار کھانے والوں کے جسموں میں بطور زہر داخل ہوتا جائے گا پھر کھانوں میں ٹماٹر لیموں یا کوئی کھٹی چیز انار دانہ وغیرہ استعمال کرنا اور بھی خطرناک ہے البتہ جن حضرات کی صحت اچھی ہے وہ ذرا دیر سے اس کے چنگل میں پھنسیں گے اور جن کی صحت اور قوت مدافعت کمزور ہے وہ جلد ہی بیمار ہوں گے یہ حقیقت اب پوری دنیا میں تسلیم کی جا چکی ہے کہ ایلومینیم کا زہر پانی میں گھل مل کر لاکھوں انسانوں کے گردوں اور جگر کا ستیاناس کرچکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طب یونانی و اسلامی کے حکمائے کوئی بھی نسخہ یا خمیرہ جات پکانے یا تیار کرنے کے لیے صرف پیتل یا تانبے کے قلعی شدہ

برتنوں کا ذکر کیا ہے پیتل تانبے کے برتنوں کو بار بار قلعی کرائیں یہی قلعی جب کھانوں کے ساتھ معدے میں جائے گی تو بجائے زحمت کے رحمت عظمیٰ ثابت ہوکر کئی بیماریوں کے دفیعہ کا موجب بنے گی اسی لیے قوت مردی کے لیے قلعی کا کشتہ زمانہ قدیم سے حکماء بے دھڑک استعمال کراتے آرہے ہیں۔ اس طرح آپ کو یہ کشتہ کسی خطرہ کے بغیر روزانہ مل سکتا ہے اور چھوٹا بڑا ہر کوئی کھا سکتا ہے اسی لیے اطباء عظام نے اس کو پیتل پہ قلعی کرانے کا رواج دیا ہے۔

برصغیر کے نامور حکیم صاحب کی خدمت میں قبض کا ایک دیرینہ مریض آیا کافی علاج معالجہ کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ دوبارہ ادویات ترتیب دے کر علاج کیا افاقہ ہوا۔ مگر چار دن کے بعد پھر قبض نے دبوچ لیا، حکیم صاحب نے فرمایا رات کیا کھایا تھا مریض نے کہا کہ گوشت کٹوا کر اپنے سامنے قیمہ کرایا وہی رات کو کھایا گیا فرمانے لگے وہ مشین دکھائیں تو پتہ چلا کہ مشین ایلومینیم کی تھی مریض کو منع کیا گیا اس کے بعد بدپرہیزی کے باوجود بھی قبض سے چھٹکارہ رہا، الغرض اس طرح کی کئی مثالیں ہیں۔

دوسری جنگِ عظیم کے بعد جب اس دھات کے استعمال سے خطرات بڑھنے لگے تو حکومت وقت نے اس کو حکماً بند کروایا تو وہاں کی مستورات نے حکومت کا بھرپور ساتھ دیا مشاہدہ کیا گیا ہے کہ غذا کی نالی کا زخم یا کینسر کی وجہ یہی دھات ہے یہ بات بھی تسلیم کی جا چکی ہے کہ کینسر کے پھیلاؤ میں اس دھات کا عمل دخل ہے۔

محققین نے کہا کہ ۱۹۱۴ء سے ۱۹۶۰ء تک کینسر میں اضافہ ہوتا رہا مگر ۱۹۶۰ء سے ۱۹۹۰ء تک حیرانگی کی حد تک اضافہ نوٹ کیا گیا ہے۔ اب اس دھات کا تذکرہ تمام دنیا میں ہونے لگا ہے، امریکن کینسر کلب کے ایک سو ڈاکٹرز صاحبان کی تصدیق کردہ ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس میں ایلومینیم کے استعمال کو قطعاً ممنوع قرار دیا گیا ہے لیکن ہم اس زہر سے تا حال چھٹکارہ حاصل نہیں کر سکے یہ زہر ہمارے خاندانوں اور گھرانوں میں خفیہ ایجنٹ کی شکل اختیار کر چکا ہے یہی وجہ ہے کہ روس، ناروے، امریکہ، جرمنی، برطانیہ، فرانس، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور یورپ میں اس موضوع پر کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ اور عوام کو بار بار آگاہ کیا گیا کہ اس زہر سے چھٹکارہ حاصل کریں۔ بلکہ ان ممالک نے عوام کی بھلائی کی خاطر اس صنعت کو ختم کر دیا ہے اور ساتھ ہی اس زہر کے سیلاب کا رخ ۱۹۳۱ء میں ہندوستان

کی طرف موڑ دیا جب کہ آج تمام اقوام عالم کے سائنسدانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایلومینیم سب سے زیادہ زہریلی دھات ہے مشاہدہ کیا گیا کہ دودھ پلانے والی مائیں اگر اس برتن کو استعمال کریں گی تو بچہ میں خون کے سرخ ذرات کی کمی ہو گی ایسا بچہ بڑا ہو کر بیماریوں کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔ اور قوت مدافعت بالکل مفقود ہو گی۔

بہتر یہی ہے کہ مٹی کے برتنوں کا رواج ہونا چاہیے یا پھر پیتل کو قلعی کروا کر استعمال کریں دیگر تمام دھاتیں نہ صرف قیمتی ہوں گی بلکہ صحت کے معاملے میں بھی نقصان دہ ہونگی۔

زہر چاہے کسی دھات انجکشن یا کسی بھی دوا سے سرایت کر چکا ہو یا آپ نے یہ برتن استعمال کیے ہوں تو یہ مجرب نسخہ صرف دس دن تک استعمال کر کے قدرت خدا کا مشاہدہ کریں

(۱) برگ تلسی، (۲) برگ مکو (۳) فلفل گرد تینوں اشیا ہم وزن یا تولہ تولہ پانی میں گھوٹ کر شیرہ سا بنا لیں پھر چھان کر صبح ناشتہ سے پہلے یا پھر بعد شام کو پی لیں پانی جتنا آپ پی سکیں ڈال دیں۔ انشاء اللہ دس دن کے استعمال کے بعد آپ کو لندن یا امریکہ جانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

عمرہ ویزہ
کی سہولت پی آئی اے اور تمام
ائیر لائنز کی بکنگ اور ٹکٹنگ کیلئے
حافظ محمد اینڈ سنز
ٹریول سروسز اینڈ ریکروٹنگ ایجنسی
ٹریول لائسنس نمبر ۸۳۳
بیرون ملک افرادی قوت
کے لیئے با اعتماد ادارہ
ریکروٹنگ لائسنس نمبر ایم پی ڈی ۰۹۶۲ لاہور
پاکستان میں بہتر خدمت کیلئے ہمارے
لائسنس نمبر پر ویزہ لائیں
دین پلازہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ فون ۴۲۳۹۳، ۴۲۵۹۵ ٹیلکس ۴۵۳۸۹، ٹربو پاک ٹیلیگرام ٹربو گوجرانوالہ